بسم الله الرحمٰن الرحيم

زکوٰۃ کو دعوت الی اللہ کے کاموں میں صرف کرنے کا جواز

زکوٰۃ کے مصارف

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زکوٰۃ کے مصارف یوں بیان فرمائے ہیں:

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ‌ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ o [سورة التوبه: 60]

ترجمہ: یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو صدقات کے کاموں پر مامور ہوں اور ان کے لیے جن کی تالیفِ قلب مقصود ہو، نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد میں، اور اللہ کی راہ میں، اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔

فی سبیل اللہ سے کیا مراد ہے؟

فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں) کے تعین میں علماء کے درمیان اختلاف واقع ہوا ہے۔ ایک گروہ کی رائے یہ ہے کہ اس سے مراد جہاد (بمعنی قتال) ہے دوسرے گروہ کا کہنا ہے کہ اس میں قتال کے علاوہ جہاد بالعلم اور دیگر امورِ خیر مثلاً حج وغیرہ بھی شامل ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَجَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا كَبِيۡرًا o [سورة الفرقان: 52]

ترجمہ: پس اے نبی ﷺ کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ جہادِ کبیر کرو۔

ابنِ عباسؓ نے اس کی تفسیر یوں بیان کی ہے: "وَجَاهِدۡهُمۡ بِهٖ" یعنی قرآن کے ساتھ [تفسیر ابنِ جریر 19/280]

ابن القیم نے "زاد المعاد" میں کہا: یہ سورت مکی ہے اور اس میں حجت و بیان اور قرآن کی تبلیغ کے ساتھ جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نبی ﷺ کا ارشاد ہے "اپنے مال اور جان اور زبان کے ذریعے مشرکین سے جہاد کرو" [ابوداوٗد: 2504]

اللہ تعالیٰ کے کلمات کی بلندی جس طرح قتال سے ہوتی ہے ویسے ہی دعوت الی اللہ، دین کی نشرواشاعت، داعیوں کی تیاری اور ان کی مدد اور معاونت سے ہوتی ہے۔ یہ دونوں کام جہاد ہیں۔

دورِ حاضر میں دینی تعلیم اور نشرواشاعت کی اہمیت

دورِ حاضر میں لادینیت، دین سے دوری، شرک وگمراہی کے فتنے جس تیزی سے دنیا بھر میں پھیل رہے ہیں اس سے مسلم ممالک بھی محفوظ نہیں رہے۔ ان حالات میں اپنے اور آئندہ نسلوں کے دین و ایمان کی حفاظت کے لیے دینی تعلیم کے فروغ اور دعوت و تبلیغ کی اہمیت کو ہرگز نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

اس صورتِ حال میں علماء جہاں غیر مسلم ممالک میں اسلامی سکول، مساجد اور دینی تعلیم کے اداروں کے قیام کے لیے زکوٰۃ وصدقات کی مد سے خرچ کرنا ضروری قرار دیتے ہیں، وہاں مسلم ممالک کے اندر بھی ان فتنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے، دینی اداروں اور اسلامی سکولوں کی تعمیر و معاونت کو جائز قرار دیتے ہیں۔

والله اعلم باالصواب

حوالہ جات

www.islam-qa.com/ar/ref/121551

http://muslimmatters.org

Zakat and Sadaqa: An Outline of Basic Rulings by Umme Mohammad